ضلع اجلاس میں ہنگامہ آرائی پر ملزمان کے ریمانڈ میں 3 ملزمان کا اضافہ

(نمائندہ خصوصی)

ڈپٹی کمشنر کی زیرِ صدارت ضلع ترقیاتی کمیٹی کا اجلاس منگل کو ڈی سی آفس میں ہوا۔ اجلاس میں ضلع کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، فنڈز کے اخراج اور التوا کا شکار منصوبوں کے اسباب پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایت دی کہ جو منصوبے مقررہ مدت گزر جانے کے باوجود مکمل نہیں ہوئے اور جن پر لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، ان کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے اور متعلقہ افسران سے باز پرس کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے سے بننے والے منصوبے وقت پر اور معیار کے مطابق مکمل ہونا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع میں جاری 47 منصوبوں میں سے 18 مقررہ مدت سے تاخیر کا شکار ہیں جن کی مجموعی لاگت ابتدائی تخمینے سے 23 فیصد بڑھ چکی ہے۔ ان میں سے 9 منصوبے سڑکوں اور نالیوں کے ہیں جبکہ 4 منصوبے پینے کے صاف پانی کے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ایسے منصوبے کی الگ فائل تیار کی جائے جس میں ٹھیکیدار، متعلقہ افسر اور نگران انجینئر کی ذمہ داری واضح طور پر درج ہو۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 3 منصوبوں کے ٹھیکیداروں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں اور ایک ٹھیکیدار کا بل روک لیا گیا ہے۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر یونین کونسل میں شکایت سیل قائم کیا جائے گا جو شہریوں کی شکایات کا اندراج کرے گا اور 15 دن کے اندر ان کا جواب دے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی یونین کونسل میں شکایت سیل فعال نہیں پایا گیا تو متعلقہ چیئرمین کو جواب دہی کرنا ہوگی۔ اجلاس میں خواتین کے لیے بیت الخلا اور پینے کے صاف پانی کی سہولت والے 12 پبلک مقامات کی نشاندہی کی گئی اور ان کی بحالی کا ٹائم فریم طے کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ سہولیات کاغذ پر نہیں بلکہ زمین پر نظر آنی چاہئیں اور ہر ماہ کی پیش رفت رپورٹ ان کے دفتر میں جمع کرائی جائے۔

اجلاس میں محکمہ صحت کی جانب سے بتایا گیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کی سہولت کے لیے 6 نئی مشینیں نصب کی جا رہی ہیں جو اگست کے آخر تک فعال ہو جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ڈائلیسز کے مریضوں کا رجسٹریشن ریکارڈ الگ رکھا جائے اور ہر مشین کے استعمال کا ماہانہ ریکارڈ ڈی سی آفس کو بھیجا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کا ماہانہ جائزہ اجلاس کے ایجنڈے کا مستقل حصہ ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی ہسپتال میں دوا دستیاب نہیں تو اس کی وجوہات اور ذمہ دار افسر کا نام رپورٹ میں درج ہونا چاہیے۔

اجلاس میں ٹریفک پولیس کی جانب سے بتایا گیا کہ شہر کے چار بڑے چوراہوں پر سگنل لگانے کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے اور ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سکول اور کالج کے اوقات میں ان چوراہوں پر عارضی ٹریفک اہلکار تعینات کیے جائیں اور ہیوی ٹریفک کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہر تحصیل میں ایک ریسکیو یونٹ کا قیام ممکنہ حد تک جلد عمل میں لایا جائے گا اور اس کے لیے عارضی طور پر 4 گاڑیاں مختص کی جائیں گی۔

اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اجلاس ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو باقاعدگی سے ہوگا اور کسی افسر کی غیر حاضری یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا اور شہری بھی اس عمل کو دیکھیں اور اگر کوئی منصوبہ زمین پر نظر نہ آئے تو ہمیں براہِ راست اطلاع دیں۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 5 جولائی کو طے کیا گیا۔ اجلاس کے بعد ڈی سی آفس کے باہر صحافیوں سے مختصر گفتگو میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ترقیاتی فنڈز کا ایک روپیہ بھی ضائع ہونا قابل برداشت نہیں اور ہر افسر کو اپنی کارکردگی کا حساب دینا ہوگا۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتار پر شدید برہمی کا اظہار کیا گیا اور متعلقہ افسران سے باز پرس کی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل نے کی جس میں ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے اب تک صرف 41 فیصد رقم خرچ کی جا سکی ہے جبکہ مقررہ مدت آدھی سے زیادہ گزر چکی ہے۔ ارکان نے کہا کہ زمینی صورتحال اعداد و شمار سے کوسوں دور ہے اور کئی منصوبے صرف کاغذ پر مکمل دکھائے گئے ہیں۔

اجلاس میں سب سے زیادہ تنقید سڑکوں اور نالیوں کے منصوبوں پر کی گئی۔ ارکان نے کہا کہ کئی علاقوں میں برسوں پہلے منظور شدہ سڑکیں آج تک مکمل نہیں ہوئیں اور جو حصہ بنایا گیا وہ پہلی بارش میں بیٹھ گیا۔ ایک رکن نے کہا کہ ٹھیکیدار کو نوٹس دینا کافی نہیں بلکہ اس کا بل روکا جائے اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ ہر منصوبے کی الگ فائل تیار کی جائے گی اور ذمہ دار افسر کا نام اور موبائل نمبر فائل پر درج ہوگا تاکہ شکایت کی صورت میں براہِ راست رابطہ کیا جا سکے۔

اجلاس میں محکمہ صحت کے حوالے سے بھی سخت سوالات اٹھائے گئے۔ بتایا گیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کی سہولت کے لیے 6 نئی مشینیں نصب کی جا رہی ہیں جو اگست کے آخر تک فعال ہو جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ڈائلیسز کے مریضوں کا رجسٹریشن ریکارڈ الگ رکھا جائے اور ہر مشین کے استعمال کا ماہانہ ریکارڈ ڈی سی آفس کو بھیجا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کا ماہانہ جائزہ اجلاس کے ایجنڈے کا مستقل حصہ ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی ہسپتال میں دوا دستیاب نہیں تو اس کی وجوہات اور ذمہ دار افسر کا نام رپورٹ میں درج ہونا چاہیے۔

اجلاس میں ٹریفک پولیس کی جانب سے بتایا گیا کہ شہر کے چار بڑے چوراہوں پر سگنل لگانے کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے اور ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سکول اور کالج کے اوقات میں ان چوراہوں پر عارضی ٹریفک اہلکار تعینات کیے جائیں اور ہیوی ٹریفک کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہر تحصیل میں ایک ریسکیو یونٹ کا قیام ممکنہ حد تک جلد عمل میں لایا جائے گا اور اس کے لیے عارضی طور پر 4 گاڑیاں مختص کی جائیں گی۔

اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اجلاس ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو باقاعدگی سے ہوگا اور کسی افسر کی غیر حاضری یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا اور شہری بھی اس عمل کو دیکھیں اور اگر کوئی منصوبہ زمین پر نظر نہ آئے تو ہمیں براہِ راست اطلاع دیں۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 5 جولائی کو طے کیا گیا۔ اجلاس کے بعد ڈی سی آفس کے باہر صحافیوں سے مختصر گفتگو میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ترقیاتی فنڈز کا ایک روپیہ بھی ضائع ہونا قابل برداشت نہیں اور ہر افسر کو اپنی کارکردگی کا حساب دینا ہوگا۔

(نمائندہ خصوصی)

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتار پر شدید برہمی کا اظہار کیا گیا اور متعلقہ افسران سے باز پرس کی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل نے کی جس میں ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز میں سے اب تک صرف 41 فیصد رقم خرچ کی جا سکی ہے جبکہ مقررہ مدت آدھی سے زیادہ گزر چکی ہے۔ ارکان نے کہا کہ زمینی صورتحال اعداد و شمار سے کوسوں دور ہے اور کئی منصوبے صرف کاغذ پر مکمل دکھائے گئے ہیں۔

اجلاس میں سب سے زیادہ تنقید سڑکوں اور نالیوں کے منصوبوں پر کی گئی۔ ارکان نے کہا کہ کئی علاقوں میں برسوں پہلے منظور شدہ سڑکیں آج تک مکمل نہیں ہوئیں اور جو حصہ بنایا گیا وہ پہلی بارش میں بیٹھ گیا۔ ایک رکن نے کہا کہ ٹھیکیدار کو نوٹس دینا کافی نہیں بلکہ اس کا بل روکا جائے اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ چیئرمین نے یقین دہانی کرائی کہ ہر منصوبے کی الگ فائل تیار کی جائے گی اور ذمہ دار افسر کا نام اور موبائل نمبر فائل پر درج ہوگا تاکہ شکایت کی صورت میں براہِ راست رابطہ کیا جا سکے۔

اجلاس میں محکمہ صحت کے حوالے سے بھی سخت سوالات اٹھائے گئے۔ بتایا گیا کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ڈائلیسز کی سہولت کے لیے 6 نئی مشینیں نصب کی جا رہی ہیں جو اگست کے آخر تک فعال ہو جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ڈائلیسز کے مریضوں کا رجسٹریشن ریکارڈ الگ رکھا جائے اور ہر مشین کے استعمال کا ماہانہ ریکارڈ ڈی سی آفس کو بھیجا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی کا ماہانہ جائزہ اجلاس کے ایجنڈے کا مستقل حصہ ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر کسی ہسپتال میں دوا دستیاب نہیں تو اس کی وجوہات اور ذمہ دار افسر کا نام رپورٹ میں درج ہونا چاہیے۔

اجلاس میں ٹریفک پولیس کی جانب سے بتایا گیا کہ شہر کے چار بڑے چوراہوں پر سگنل لگانے کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے اور ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سکول اور کالج کے اوقات میں ان چوراہوں پر عارضی ٹریفک اہلکار تعینات کیے جائیں اور ہیوی ٹریفک کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کی جائے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ہر تحصیل میں ایک ریسکیو یونٹ کا قیام ممکنہ حد تک جلد عمل میں لایا جائے گا اور اس کے لیے عارضی طور پر 4 گاڑیاں مختص کی جائیں گی۔

اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اجلاس ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو باقاعدگی سے ہوگا اور کسی افسر کی غیر حاضری یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا اور شہری بھی اس عمل کو دیکھیں اور اگر کوئی منصوبہ زمین پر نظر نہ آئے تو ہمیں براہِ راست اطلاع دیں۔ اجلاس کا اگلا اجلاس 5 جولائی کو طے کیا گیا۔ اجلاس کے بعد ڈی سی آفس کے باہر صحافیوں سے مختصر گفتگو میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ترقیاتی فنڈز کا ایک روپیہ بھی ضائع ہونا قابل برداشت نہیں اور ہر افسر کو اپنی کارکردگی کا حساب دینا ہوگا۔

(نمائندہ/ایڈیٹر اور اخبارنویس